Al-Misbah, **Vol. 2 No. 3**(2022),90-103
https://almisbah.info/
Research Journal AL-MISBAH

سندھی زبان میں سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر لکھی گئی کتب کا جائزہ

Review of Books Written in Sindhi Language on the Subject of Sira-Un-Nabi

* Shabana machi
** Dr. Sibghatullah Bhutto

Abstract

During the Arab administration in Sindh, wonderful and prominent research was carried out in all aspects of Islamic knowledge, particularly the Quran, Hadith, and the history of Prophet Muhammad PBUH. For this purpose, remarkable procedure had been made in different fields reviewing Islamic appraisals for general and in the space of record of Hazrat Muhammad PBUH, which starting there on remained occurred in the periods of Talpur's, British Rule and till to date. Which encourage Sindh Scholars to assemble a number of large-scale transactions employing Islamic Arabic and Persian knowledge into their mother toungh language Sindhi to enhance not only knowledge but understandable way for upcoming generation of new era of scholars and those who are interesting in Islamic world literature.

Key Words: Sirah Literature, Review of book, Sira-Un-Nabi, Sindhi.

تعارف

عربی، فارسی و اردو میں سیرت النبی ﷺ پر متعدد کتب تحریر کی گئی ہیں۔ اس ضمن میں سندھی زبان میں بھی بے انداز کام کیا گیا ہے۔[۱] سندھ کے جید علما اکرام نے سیرت النبی ﷺ پر کئی کتب تحریر کی ہیں، کافی کتابوں کا دوسری زبانوں سے سندھی زبان میں ترجمہ کیا ہے اور کئی مضامین و مقالات کو مرتب کر کے بھی کتابیں تصنیف کی ہیں۔[۲] زیر نظر مقالے میں گزشتہ ۷۰ برس کے دوران سندھی زبان میں جو کتابیں تصنیف کی گئی ہیں، ان کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ویسے تو ان کتابوں کی صحیح تعداد کا علم تو نہیں ہے تاہم جو کتابیں میسر ہو سکی ہیں، یہاں صرف ان کا تذکرہ کیا جائے گا۔[۳]

* PhD Scholar, Department of comparative religion and Islamic culture, university of Sindh Jamshoro.
** Assistant Professor Department of Comparative Religion and Islamic Culture University of Sindh Jamshoro.

ISSN-Online: 2790-8828
ISSN-Print: 2790-881X

محمد صادق الامین

کراؤن سائز کے ۴۰ صفحات پر مشتمل حکیم محمد صادق 'طالب' کی یہ کتاب ۱۹۴۸ء میں مسلم ادبی پرنٹنگ پریس حیدر آباد میں شایع ہوئی۔[۴]

سیرت محمدی

کراؤن سائز کے ۱۱۲ صفحات پر مشتمل محمد عثمان ڈیپلائی کی یہ کتاب ۱۹۴۸ء میں اسلامی پرنٹنگ پریس حیدر آباد میں شائع ہوئی۔ اس کتاب میں حضرت محمد ﷺ کی سیرت، حیات طیبہ، فتح مکہ سے لیکر وصال تک کا ذکر انتہائی خوبصورت انداز میں دیا گیا ہے۔ اس میں ۱۷ ابواب ہیں۔(5)

کامل رہنما ﷺ

الحاج محمد صدیق محمد یوسف میمن کی تصنیف کی ہوئی کراؤن سائز کے ۴۷ صفحات پر مبنی یہ کتاب مسلم ادبی الیکٹرک پرنٹنگ پریس حیدر آباد میں ۱۹۴۹ء میں شایع ہوئی۔[۶]

نور علی نور ﷺ

مفتی محمد شفیع شیخ صاحب کی اردو کتاب "سیرت خاتم الانبیاء ﷺ" کا سلیس سندھی ترجمہ ہے، جو کہ ۱۹۵۲ء میں مولوی دین محمد ادیب فیروز شاہی نے "نور علی نور" کے نام سے تحریر کی۔ ۱۹۲ صفحات پر مشتمل کراؤن سائز کی یہ کتاب اسٹینڈرڈ پرنٹنگ ورکس رسالہ روڈ حیدر آباد میں آر۔ ایچ احمد اینڈ برادرس نے شایع کی۔[۷]

اخلاق النبی ﷺ

امام غزالی کی کتاب "احیاء العلوم" (جلد دوم) میں آنحضرت ﷺ کے اخلاق، حلیہ اور معجزات وغیرہ پر مبنی ہے۔ اس کتاب کا مفتی محمد شفیع صاحب کراچی والے نے اردو ترجمہ اور تشریح کر کے "اخلاق النبی ﷺ" کے زیر عنوان کتاب شایع کی تھی۔ بعد ازاں ۱۹۵۳ء میں مولانا دین محمد ادیب فیروز شاہی نے اس کا سندھی ترجمہ کیا، جو کہ کراؤن سائز کے ۱۱۸ صفحات پر مدینہ پرنٹنگ پریس حیدر آباد میں آر ایچ احمد اینڈ برادرس حیدر آباد کے زیر طباعت شایع ہوئی۔

پیغمبرِ اسلام ﷺ

سیرت کے جلسے میں آنحضرت ﷺ کی حقانیت کے متعلق غیر مسلم اسکالر ڈاکٹر خالد شلڈرک کی جانب سے کی گئی یہ تقریر رفیق احمد رفیق نے سندھی میں ترجمہ کی، جو کہ ۱۹۵۴ء میں کراؤن سائز کے ۴۸ صفحات پر احمد نبی بخش حیدر آباد نے شایع کی۔[۸]

رسول مقبول

پروفیسر دینیات مولوی امیر حسن نورانی کی آنحضرت ﷺ اور دس جنتیوں کے سوانح پر مشتمل اردو کتاب "اللہ کے پیارے" کے حصہ اول کا یہ سندھی ترجمہ حبیب اللہ مولا بخش بھٹو نے کیا۔ ۶۴ صفحات (کراؤن سائز) پر مشتمل یہ کتاب ۱۹۵۶ء میں انوار بک ڈپو فریئر اسٹریٹ کراچی نے شایع کی۔[۹]

سیرت رسول کریم ﷺ

کراؤن سائز کے ۴۸ صفحات پر مشتمل ابوبکر یحییٰ شبلی اور نصیر الدین احمد انصاری کی یہ کتاب ۱۹۵۷ء میں عجائب اسٹور سکھر کی جانب سے شایع ہوئی۔

اساں جو پیارو رسول ﷺ

کراؤن سائز کے ۱۸۴ صفحات پر مشتمل عبد الرزاق عفی عنہ، مؤلف تیسیر "فتح الرحمان" کی آنحضرت ﷺ کی مرحلہ وار زندگی کے بیان پر مبنی یہ کتاب ۱۹۵۹ء میں مدینہ دار الاشاعت آوٹرام کراچی کی جانب سے شایع ہوئی۔

نور محمدی ﷺ

کراؤن سائز کے ۴۸ صفحات پر مشتمل مولوی عبد الحیٔ شکارپوری کی یہ کتاب ایم عظیم اینڈ سنز شکارپور کی زیر طباعت شائع ہوئی۔

سراپا رسول ﷺ

کراؤن سائز کے ۴۴ صفحات پر مشتمل حافظ محمد احسن چنہ کی اردو سے سندھی میں ترجمہ کی گئی یہ کتاب حکیم عبد الحق حکیم نور الحق تاجران کتب سکھر کی جانب سے شایع ہوئی۔

اخلاقی جواہر

حضور اکرم ﷺ کی سیرت، کردار، اخلاق کے متعلق محمد صالح مخدوم محمد ابراہیم ہالائی کی یہ کتاب محمد یوسف اینڈ برادرس پبلشرز حیدر آباد کی جانب سے ۱۹۶۵ء میں شایع ہوئی۔[۱۰]

میلاد النبی ﷺ

یہ کتاب سیرت النبیصہ کے موضوع پر مختلف مصنفین کے مضامین کا مجموعہ ہے، جو کہ ۱۹۶۰ء سے ۱۹۶۶ء تک مختلف جرائد و اخبارات میں شایع ہوئے۔ محمد ایس پنہور نے اسے مرتب کیا۔ کتاب ڈیمی سائز کے ۱۵۶ صفحات پر مشتمل ہے اور اسے خود مؤلف نے شایع کیا۔

صداقت رسول ﷺ

حضور اکرم صہ کی صداقت کے متعلق دلائل کی روشنی میں شیر محمد حاجی محمد صالح کی لکھی گئی یہ کتاب ۱۹۶۸ء میں شایع کی گئی۔ کراؤن سائز کی اس کتاب کے ۱۸۲ صفحات ہیں، جو کہ مؤلف کے فرزند نے شایع کی۔

خدا جے پیارے پیغمبر ﷺ جی پاک زندگی

یہ کتاب مولانا عبدالحئی کی اردو کتاب "حیات طیبہ" کا سندھی ترجمہ ہے، جو کہ ۱۹۷۵ء میں جناب بشیر احمد موریانی نے تحریر کیا۔ ڈیمی سائز کے ۲۰۶ صفحات پر مشتمل یہ کتاب فرحان پبلیکیشنز لطیف آباد کی زیر طباعت شایع ہوئی۔[11]

رسول کریم علیہ الصلواۃ والتسلیم

یہ کتاب علی احمد راہو نے رابطہ العالم الاسلامی کے لیے ۱۹۷۶ء میں تصنیف کی، جو کہ آنحضرت ﷺ کی مکہ کی اوائلی زندگی کے بیان پر مبنی ہے۔ رائل سائز کے ۳۹۲ صفحات پر مشتمل یہ کتاب خود مؤلف نے شایع کی۔ کتاب میں عربی عبارات و اشعار بھی کثیر تعداد میں نظر آتے ہیں۔

اسوہ رسول اکرم ﷺ

ڈاکٹر عبدالحئی خلیفہ مولانا تھانوی کی اردو کتاب "اسوہ رسول اکرم ﷺ" کا یہ سندھی ترجمہ ہے، جو کہ مولوی غلام اسحاق گھوٹکی والے نے کیا۔ ڈیمی سائز کے ۶۹۴ صفحات پر محیط یہ کتاب ادارہ اشاعت اسلام کراچی کی جانب سے ۱۹۷۵ء میں شایع ہوئی۔ اس کتاب میں حضور اکرم ﷺ کے اخلاق، عادات و سنتوں کو یکجا کر کے انسانوں کی ہدایت کے بے شمار موتیوں کے انبار لگائے گئے ہیں۔

محمد رسول ﷺ

کاٹھیاواڑ اسٹور لاڑکانہ کی جانب سے ۱۹۸۲ء میں شایع کی گئی۔ ۲۸ صفحات پر مشتمل میمن عبدالغفور سندھی کی یہ کتاب کراؤن سائز میں شایع ہوئی ہے۔[12]

رحمۃ اللعالمین ﷺ

یہ کتاب دراصل مشہور عربی مصری مصنف توفیق الحکیم کی تصنیف ہے۔ اس کا اردو ترجمہ مولانا ابو الکلام آزاد نے "رسول عربی" کے نام سے کیا، اور بعد ازاں اسد اللہ بھٹو نے ۱۹۸۲ء میں اس کا سندھی ترجمہ کیا۔ سیرت کے موضوع پر ناول کے طرز پر دلچسپ کتاب ہے۔ ڈیمی سائز کے ۳۲۴ صفحات پر مشتمل یہ کتاب فکر و نظر پبلیکیشنز سکھر کی جانب سے شایع ہوئی۔[13]

رحمۃ اللعالمین ﷺ

یہ کتاب نجم الحسن کراروی کی اردو کتاب "چودہ ستارے" کے حصہ اول کا سندھی ترجمہ ہے، جو کہ ۱۹۸۲ء میں سید ساجد علی کاظمی نے تحریر کی۔ جیبی سائز کے ۵۲ صفحات پر مشتمل یہ کتاب اصغر یہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن مہران کالج مورو کی جانب سے شایع ہوئی۔

پانڑ سگوراﷺ

ڈیمی سائز کے ۲۷۱ صفحات پر مشتمل ڈاکٹر عبد الہادی سرہیہ کی اس کتاب کے دو حصے ہے: (۱) حضور اکرم ﷺ کی سوانح وسیرت اور (۲) حج سے متعلق وضاحتیں اور اس کے احکامات۔ یہ کتاب ہادی پبلی کیشن لاڑکانہ کی زیر طباعت ۱۹۸۲ء میں شایع کی گئی۔

رحمت عالم ﷺ

سید سلیمان ندوی کی اس کتاب کو ڈاکٹر سید صالح محمد شاہ بخاری نے ترجمہ کیا۔ ڈیمی سائز کے ۱٦۸ صفحات پر مشتمل یہ کتاب یادگار پبلشرز چھوٹکی گھٹی حیدر آباد کی جانب سے ۱۹۸۳ء میں شایع کی گئی۔[۱۴]

نبی جہانن جو سردار ﷺ

ڈاکٹر عبد الہادی سرہیو کی یہ کتاب ہادی پبلی کیشن لاڑکانہ کی زیر طباعت ۱۹۸۳ء میں شایع ہوئی، جو کہ ۱۸۴ صفحات (ڈیمی سائز) پر مشتمل ہے۔

سرور کائنات ﷺ

ڈیمی سائز کے ۱۵۲ صفحات پر مشتمل یہ کتاب سید سلیمان ندوی کی کتاب "رحمت عالم" کا سندھی ترجمہ ہے، جو کہ محمد یوسف کی محنت کا نتیجہ ہے۔ فکر و نظر پبلی کیشن سکھر کی جانب سے ۱۹۸۵ء کو شایع ہوئی۔[۱۵]

سیرت خاتم الانبیاء ﷺ

الحاج رحیم بخش قمر کی یہ کتاب ۱۹۸۵ء کو شایع ہوئی۔ یہ کتاب ڈیمی سائز کے ۲۲٦ صفحات پر محیط ہے۔(8)

پیارو نبی ﷺ

اردو کتاب "حیاۃ النبی ﷺ" کا یہ سندھی ترجمہ ۱۹۸٦ء کو مشتاق مسرور بار یچو نے تحریر کیا۔ کراؤن سائز کے ۲۷ صفحات پر مشتمل یہ کتاب بار یچو پبلی کیشن حیدر آباد کی جانب سے شایع ہوئی۔[۱٦]

اسوہ حسنہ

ڈیمی سائز کے ۱۰۸ صفحات پر مشتمل مسز تعظیم شوکت سرہیہ کی یہ کتاب ۱۹۸۷ء کو ہادی پبلی کیشن لاڑکانہ کی جانب سے شایع کی گئی۔[۱۷]

کامل رہبر ﷺ

سید سلیمان ندوی کی کتاب "خطبات مدراس" کا یہ سندھی ترجمہ محرم علی ٹگڑ نے تحریر کیا ہے۔ ۱۸۹ صفحات پر مشتمل یہ کتاب سندھ نیشنل اکیڈمی حیدر آباد نے ۱۹۸۸ء کو شایع کی۔ یہ ایک عظیم، لازوال، اور بے مثال شاہکار ہے۔ اس کتاب میں سیرت پاک کے موضوع پر ۸ تقاریر ہیں، ان کا خلاصہ یہ ہے: (۱) تکمیل انسانیت صرف انبیاء کے پاک سیرت کے ذریعے ممکن ہو سکتی ہے۔ (۲) عالمگیر اور دائمی عملی نمونہ صرف حضرت محمد ﷺ کی سیرت طیبہ کے طفیل حاصل ہو سکتی ہے۔ (۳) سیرت محمدی کا تاریخی پہلو، (۴) سیرت محمدی کی کاملیت، (۵) سیرت محمدی کی جامعیت، (۶) سیرت محمدی کی عملیت، (۷) حضور انور ﷺ کا پیغام، (۸) ایمان و عمل۔ یہ تقاریر یا خطبات علمی، ادبی، تحقیقی و فنی لحاظ سے بے مثال ہیں۔ نیز محبت، عقیدت اور جامعیت کے لحاظ سے بھی اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے مصنف نے ہزاروں گلستانوں میں سے خوبصورت پھول تلاش کر کے گلدستہ سجایا ہے۔ یہ ایسی کتاب ہے جو کہ ہر کوئی نہیں لکھ سکتا۔[18]

رہبر کامل

گل محمد شاہ بخاری کی یہ تصنیف سیرت اکیڈمی شہداد کوٹ نے ۱۹۹۱ء میں شایع کی۔ سیرت طیبہ کی یہ کتاب شاہ صاحب نے ایک خاص ترتیب سے مضامین اور مقالات کی صورت میں تصنیف کی ہے، جو کہ زیادہ تر تقریری انداز میں ہے۔ ۱۵۵ صفحات پر مشتمل اس کتاب کو ۱۲ عنوانات میں منقسم کیا گیا ہے۔[19]

سرور عالم ﷺ

سید سلیمان ندوی کی کتاب "رحمت عالم" کا سندھی ترجمہ کیپٹن محمد یوسف شیخ نے تحریر کیا ہے۔ فکر و نظر پبلیکیشنز سکھر کی جانب سے ۱۹۸۴ء کو شایع کی گئی یہ کتاب ہے۔ ۱۵۲ صفحات پر مشتمل اس کتاب کا سندھی ترجمہ سلیس اور دلکش پیرائے میں کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں سیرت طیبہ ﷺ کا مختصر احوال ہے جو اپنا ثانی نہیں رکھتا۔[20]

نبی آخر زمان (النبی الخاتم)

مولانا سید مناظر حسین گیلانی کی کتاب کا سندھی ترجمہ ہے، جو کہ اللہ بخش جی بلوچ نے کیا ہے۔ دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی نے ۱۹۹۷ء میں شایع کی ہے۔ یہ کتاب سید مناظر احسن گیلانی صاحب کی اردو میں ایک بہترین تصنیف ہے۔ اس کتاب کا ترجمہ جناب اللہ بخش بلوچ نے آسان اور خوبصورت سندھی زبان میں کیا ہے۔ اس کتاب کے دو حصے ہیں؛ پہلا حصہ مکی زندگی جس میں مختلف مذاہب کو مخاطب کیا گیا ہے اور حضور کے حالات زندگی کو جامع اور فصیح انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ دوسرے حصے میں مدنی زندگی کا بیان شامل کیا گیا ہے۔[21]

سیرت النبی ﷺ

اس کے مصنف علامہ شبلی نعمانی ہیں۔ سندھی ترجمہ محمد نواز محزون نے کیا ہے۔ ۱۹۹۸ء میں دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی یونیورسٹی اسلام آباد سے شایع ہوا۔ یہ سیرت پر جامع، کامل اور مکمل کتاب ہے جو عربی کتب کے علاوہ اردو میں سب سے جامعہ کتاب ہے، جس میں بنیادی عقائد سے لیکر عبادات اور اجتماعی وسیاسی نظام شامل ہے۔

حیات محمد ﷺ

اس کتاب کے مصنف محمد حسین ہیکل ہیں، جس کا سندھی میں ترجمہ ڈاکٹر محمد انس راجپر نے کیا ہے۔ یہ کتاب ۱۳۱ ابواب پر مشتمل ہے۔ ۷۶۵ صفحات پر مشتمل یہ کتاب سندھی اکیڈمی کراچی نے ۲۰۰۱ء میں شایع کی۔[۲۲]

رسول اللہ ﷺ جون وصیتوں

یہ کتاب مولانا ابو مسعود اظہر ندوی کی ہے، جس کا سندھی مترجم برکت اللہ بھٹو ہے۔ مہران اکیڈمی شکارپور کی جانب سے ۲۰۰۱ء میں شایع کی گئی اس کتاب کے مصنف ہندستان کے مشہور عالم دین ابو مسعود اظہر ندوی نے بڑی محنت سے اور حدیث کے وسیع مطالعے سے احادیث جمع کی ہیں اور جدا جدا عنوان کے تحت ان احادیث کی تشریح بھی کی ہے۔ اس کتاب میں انسان کی بہتری، راہنمائی وتذکیر کے لیے کافی مواد موجود ہے۔[۲۳]

حضور مجسم نور ﷺ

حکیم محمد صالح لاکھو کی یہ کتاب حضور ﷺ کی سوانح حیات پر لکھی گئی ہے۔ اس میں آپ کے اقوال وافعال اور عمدہ اخلاق پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ کتاب آسان عمدہ سندھی میں لکھی گئی ہے۔ ۲۵۵ صفحات پر مشتمل یہ کتاب آر ایچ احمد اینڈ سنز حیدر آباد نے ۲۰۰۱ء میں شایع کی۔[۲۴]

پیغمبر اسلام ءنسبت پیغمبر ﷺ

یہ کتاب مختلف علماء کی جانب سے حضور ﷺ کی حیات مقدسہ پر قرآن وسنت کی روشنی میں کی گئی تقاریر کا مجموعہ ہے۔ ان کو جمع کرنے والے اور مصنف میر محمد ایم مہر ہیں، جنہوں نے ۲۰۰۲ء میں اسے شایع کیا۔ اس میں تقریباً ۲۲ موضوع حضور ﷺ کی پیدائش سے وصال تک کے شامل ہیں۔ ۲۰۳ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں جید علماء دیوبند کی تقاریر وخطبات کو ترتیب دیا گیا ہے۔

رسول اللہ جامؤمن تے حق

یہ کتاب مولانا شبیر احمد بھٹو نے تحریر کی ہے۔ ۲۰۰۲ء میں شایع کی گئی یہ کتاب ۸۷۰ صفحات پر مشتمل ہے، جو کہ اسلامیکا فاؤنڈیشن کراچی کی جانب سے شایع ہوئی۔

نسب النبی (نبی کریم ﷺ جو نسب نامو)

مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی کی کتاب کا سندھی ترجمہ مولانا عبد الوہاب چاچڑ نے کیا ہے۔ ۲۰۰۲ء میں شایع کی گئی اس کتاب کے ۱۹۰ صفحات ہیں، جو شریعت پبلی کیشن سکھر نے شایع کیا ہے۔ یہ کتاب حضرت عبد اللہ سے لیکر حضرت آدم علیہ السلام تک جو حضور ﷺ کا شجرہ مبارک ہے، اس کا احوال پیش کیا گیا ہے۔ حضور کے نسب میں آئے ہوئے تمام حضرات کے احوال پر مشتمل یہ پہلی کتاب ہے، جو کہ مکمل طور پر نسب النبی پر ہے۔[۲۵]

سیرت محمد

ڈاکٹر گل حسن سیٹھار کی یہ کتاب ۲۰۰۳ء میں مولوی محمد عظیم کتب خانہ شکار پور نے شایع کی۔ ۶۱۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب سیرت طیبہ کے موضوع پر بہترین، آسان اور بامحاورہ کتاب ہے۔

مالک ءمختار نبی ﷺ

یہ کتاب علامہ غلام نبی شیخ پیاسی کی تصنیف ہے۔ سنی رضوی کتاب گھر گھوٹکی سے ۲۰۰۴ء میں شایع ہوئی۔ ۹۵ صفحات پر مشتمل سیرت کی یہ کتاب مناظراتی انداز میں لکھی گئی ہے۔

محمد رسول اللہ ﷺ

اس کتاب کے مصنف خواجہ شمس الدین عظیمی ہیں، اس کا سندھی ترجمہ سید سکندر علی شاہ نے کیا ہے۔ ۲۰۰۵ء میں سندھی ادبی بورڈ جام شورو کی جانب سے شایع کی گئی اس کتاب کے ۱۵۶ صفحات ہیں۔

پیارے پیغمبر ﷺ جی پیاری زندگی

مولانا شعیب الرحمان کھوڑو کی یہ کتاب مکتبہ اصلاح تبلیغ حیدر آباد نے ۲۰۰۶ء میں شایع کی۔ ۱۳۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب سیرت طیبہ کے موضوع پر مبنی ہے۔ اس کتاب کے ماخذ حدیث و سیرت کی بنیادی کتب سے لیا گیا ہے۔

محمد رسول اللہ

یہ کتاب ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی لکھی ہوئی ہے، جس کو یوسف سندھی نے آسان سندھی میں ترجمہ کر کے پیش کیا ہے۔ یہ کتاب ۱۶ عنوانات پر مشتمل ہے۔ ۲۵۵ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ۲۰۰۶ء میں سندھیکا اکیڈمی کراچی نے شایع کیا۔

محمد رسول اللہ ﷺ

رسول بخش تمیمی کی سیرت طیبہ پر یہ تصنیف پوری کی پوری بغیر نقطوں کے لکھی گئی ہے۔ تمیمی صاحب نے اس کتاب کو دو حصوں میں منقسم کیا ہے اور ۱۰۳ عنوانات میں اس کتاب کو تصنیف کیا ہے۔ ۲۲۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب سندھی ساہت گھر حیدر آباد نے ۲۰۰۷ء میں شایع کی۔

سید البشر ﷺ

۲۵۰ صفحات پر مشتمل اس کتاب کو حاجی محمد حداد نے تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب آکاش پبلشر حیدر آباد نے ۲۰۰۷ء کو شایع کی۔ پانچ ابواب پر مشتمل اس کتاب کے ماخذات سیرت النبی شبلی نعمانی، ہادی اعظم، سید فضل الرحمان، سیرت النبی نثار احمد، محمد عربی، عنایت اللہ، رحمت اللہ، شبلی نعمانی وغیرہ ہیں۔

مدنی منٹھار اکھین ٹھار ﷺ

پروفیسر احمد علی میمن کی یہ کتاب ۲۰۰۷ء میں روشنی پبلیکیشن کنڈیارو نے شایع کی۔ اس مختصر و جامعہ کتاب میں حضور ﷺ کی مکی و مدنی زندگی کو ترتیبوار بیان کیا گیا ہے۔ آخر میں حضور کی حیثیت پر بحث کی گئی ہے۔ اس کتاب کے ۱۹۸ صفحات ہیں۔

شمائل ترمذی

اس کتاب کے مصنف امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی ہیں اور اس کا سندھی ترجمہ ڈاکٹر عبدالرسول قادری نے کیا ہے۔ ۱۶۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ۲۰۰۷ء میں مہران اکیڈمی شکارپر نے شایع کی۔ ڈاکٹر صاحب نے بہت آسان، خوبصورت اور بامحاورہ ترجمہ کیا ہے۔ اس میں ۱۶ ابواب ہیں اور ۱۴۰۰ احادیث ہیں۔

الرحیق المختوم

سیرت کی یہ کتاب عربی میں لکھی گئی ہے۔ یہ ایک انعام یافتہ اور ہر قسم کی مبالغہ آرائی اور فکر پرستی سے پاک تصنیف ہے۔ اس کے مصنف صفی الرحمان مبارکپوری ہیں۔ قاضی مقصود احمد نے اس کا عربی سے سندھی میں ترجمہ کیا ہے، جو کہ بہت آسان اور خوبصورت انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے حوالے مستند کتابوں سے لیے گئے ہیں، جن میں صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، مشکواۃ شریف، خلاصہ السیر، تاریخ ابن ہشام، تاریخ خضری وغیرہ شامل ہیں۔ ۶۱۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب المرکز الاسلامی البحوث العلمیہ کراچی کی جانب سے ۲۰۰۸ء میں شایع کی گئی۔

کامل انسان ﷺ

مہران اکیڈمی کی زیر طباعت ۲۰۰۹ء میں شایع کی گئی اس کتاب کے مصنف ڈاکٹر حبیب اللہ صدیقی ہیں۔ یہ کتاب مصنف نے حضور ﷺ سے محبت وعقیدت کے اظہار میں لکھی ہے اور آسان وخوبصورت الفاظ میں حضور کی سوانح بیان کی گئی ہے۔ اس میں کتاب ۱۱۶ صفحات ہیں۔

سیرت حضرت محمد مصطفی ﷺ

نواز علی لنجو نے سیرت پاک پر بہترین کتاب تصنیف کی ہے۔ ۲۰۱۰ء میں الرزاق پرنٹنگ پریس حیدر آباد سے شایع کی گئی اس کتاب میں ۲۸۶ صفحات ہیں۔ کتاب میں حضور ﷺ کا خاندانی شجرہ، ولادت باسعادت، بچپن، نبوت، مکی و مدنی دور، غزوات، سریہ اور رحلت غرضیکہ پوری حیات مبارکہ مختصر اور پر اثر، بہترین انداز اور آسان الفاظ میں بیان کی گئی ہے۔

ازواج مطہرات وبنات رسول ﷺ

اس کتاب کے مصنف مولانا سلیمان طاہر انڈھڑ ہیں۔ یہ کتاب آزاد کمیونیکشن کراچی کی جانب سے ۲۰۱۰ء میں شایع کی گئی۔ ۹۶ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں ازواج مطہرات وبنات الرسول کے بارے میں بہترین انداز اور آسان زبان میں احوال پیش کیا گیا ہے۔

حضرت محمد مصطفی ﷺ جو آفاقی پیغام

اس کتاب کا، عربی تصنیف "الرسالہ الخالدہ" سے سندھی میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس عظیم کتاب کا پہلا حصہ حضور ﷺ کی حیات مبارکہ اور اسلام کی اصلیت کے بارے میں ہے۔ سیرت نگار نے اس کتاب میں قرآن کے قانون کو تفصیلاً بیان کیا ہے۔ دوسرے حصے میں معاشرتی اصلاح، لڑائیاں، معاہدے کے بارے میں بحث کی گئی ہے۔ ۱۸ ابواب پر مشتمل اس کتاب کے ۴۲۲ صفحات ہیں۔ اس کتاب کے مصنف عبد الرحمان عزام مصر کے بہترین لیڈر، عرب لیگ کے بانی ہیں۔ اس کا انگریزی ترجمہ دی ایٹرنل میسج آف محمد ﷺ (ڈاکٹر قیصر ای فرح نے کیا اور سندھی ترجمہ منور بُٹ نے کیا۔ انڈس اکیڈمی کراچی نے ۲۰۱۰ء میں یہ کتاب شایع کی۔ دین اسلام کو دہشتگرد دین کہنے والے متعصب اور اسلام دشمن عناصر جن کے دل ودماغ میں اسلام کے خلاف شدید نفرت ہے، ان سب کے لیے اس کتاب میں ان کے جوابات موجود ہیں۔

رسول اکرم ﷺ جی محبت

سیرت کے موضوع پر فقیر اللہ ورایو سکندری کی یہ کتاب ۲۰۱۰ء میں سکندریہ پبلی کیشن خیرپور نے شایع کی۔ ۱۰ ابواب اور ۲۴۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب حضور ﷺ کی محبت واطاعت پر بہترین اور عقیدت کے ساتھ آسان زبان میں تحریر کی ہوئی ہے۔

رحمت ئی رحمت

اس کتاب کے مصنف الشیخ عطاء اللہ بن عبد الغفار مکی ہیں۔ اردو مترجم مولانا امیر الدین مہر جبکہ سندھی مترجم ممتاز علی کنبھر ہیں۔ غزالی اکیڈمی میرپور خاص نے یہ کتاب ۲۰۱۰ء میں شایع کی۔ اس کتاب کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اول غرباء ومساکین پر مہربانی، باب دوم عزیز واقارب پر شفقت ومہربانی، باب سوم اپنی قوم پر شفقت ومہربانی، باب چہارم اپنی امت پر شفقت ومہربانی اور باب پنجم جانور سے شفقت ومہربانی کے موضوع پر مبنی ہے۔ یہ چالیس احادیث کا مجموعہ رحمت ومہربانی کے موضوع پر مستند احادیث کے کتب میں سے لیا گیا ہے۔

مٹھے مرسل ﷺ جا معجزا

مخدوم محمد ہاشم کی ٹھٹھوی کے کتاب کا سندھی ترجمہ مولانا محمد رمضان پھلپوٹو نے کیا ہے۔ اس کا دوسرا شمارہ ۲۰۱۰ء میں روشنی پبلی کیشن کنڈیارو نے شایع کیا۔ یہ کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے۔ ۱۳۲ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں حضور ﷺ کے تقریباً ۱۸۶ معجزات کا تذکرہ ہے۔

صداقت رسول ﷺ

اس کتاب کے مصنف شیر محمد حاجی محمد صالح چندو ہیں۔ یہ کتاب ۲۰۱۱ء میں مہران اکیڈمی شکارپور نے شایع کی۔ ۱۲۰ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں نبی کریم ﷺ کے متعلق پہلے کتابوں میں آئی ہوئی بشارتیں، حضور کے چھ خاص معجزات اور حضور کی بیان کی گئی پیشگوئیاں شامل ہیں۔ یہ ایک منفرد کتاب ہے جس میں حضور کی زندگی کے کچھ خاص پہلوؤں کو یکجا کیا گیا ہے۔

النبی خاتم

مولانا مناظر احسن گیلانی کے اس کتاب کے سندھی مترجم جلال کوری ہیں۔ ۱۳۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ۲۰۱۱ء میں شہانی اشاعت حیدر آباد کی جانب سے شایع ہوئی۔ یہ کتاب عالمی حال اور وجد کا ایک ایسا مجموعہ ہے جس میں سیرت پاک کے فکری و روحانی پہلو واضح ہوتے ہیں۔ اس کتاب سے وہ قارئین سب سے زیادہ فائدہ حاصل کرسکتے ہیں جو کہ پہلے سے سیرت پاک سے واقف ہیں۔

سیرت النبی ﷺ کوئز

یہ کتاب الاہی بخش گادنے کوئز مقابلہ کے لیے تیار کی ہے، جس میں حضور ﷺ کی پیدائش سے وفات تک تمام اہم واقعات کو کوئز کی شکل میں قلمبند کیا ہے۔ ۱۰۵ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں تقریباً چھ سو سوال وجواب جمع کیے گئے ہیں اور اس کے لیے مستند سیرت کی کتابوں کو ماخذ بنایا گیا ہے۔ جس میں تاریخ طبی، تاریخ ابن ہشام، سیرت النبی شبلی نعمانی وغیرہ شامل ہیں۔ یہ کتاب بک ورلڈ لاڑکانہ نے ۲۰۱۲ء کو شایع کی۔

سلطنت مصطفیٰ در مملکت کبریا جل جلالہ

اس کتاب کے مصنف حکیم الامت حضرت عالم مفتی احمد یار نعیمی ہیں، جس کا سندھی ترجمہ شیر علی لغاری نے آسان اور خوبصورت انداز میں کیا ہے۔ نعیمی کتب خانہ لاہور کی جانب سے ۲۰۱۲ء میں شایع کی گئی ۸۸ صفحات پر مشتمل یہ کتاب دو ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں پانچ فصلیں ہیں اور دوسرے باب میں مختلف سوالوں کے جوابات دیئے گئے ہیں۔

سیرت رسول ﷺ اہمیت وافادیت

ظفر احمد میمن کا یہ سیرت رسول ﷺ کی اہمیت وافادیت پر ایک مقالہ ہے جس میں حضور ﷺ کے اسوہ حسنہ کی اہمیت بیان کی گئی ہے اور آج کے مسائل کا واحد حل نبی پاک ﷺ کی حیات مبارکہ میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب آسان اور مختصر طور پر لکھی گئی ہے۔ اصلاح المسلمین بدین کے جانب سے ۲۰۱۳ء میں شایع کی گئی یہ کتاب ۳۲ صفحات پر مشتمل ہے۔

سیرت النبی ﷺ

۲۲۵ صفحات پر مشتمل یہ کتاب روشنی پبلی کیشن کنڈیارو کی زیر ادارت ۲۰۱۳ء میں شایع ہوئی۔ یہ کتاب پروفیسر محمد صفدر سہتو کی ایک بہترین کاوش ہے۔ اس میں حضور کے پیدائش سے موت تک کے تمام حالات، ازواج مطہرہ، غزواۃ و سرایہ، چاروں خلفائ، خطوطہ اور کچھ متفرق واقعات کے متعلق سوال و جواب کی صورت میں جمع کیے گئے ہیں۔ اس کو ابواب کی صورت میں الگ الگ بیان کیا گیا ہے، تاکہ اس کے متعلق آسانی کے ساتھ سوال و جواب تلاش کیے جا سکیں۔ اس کتاب کے ماخذ سیرت ہاشمی، سیرت النبی (ابن ہاشم)، سیرت النبی (سید سلیمان ندوی) ہیں۔

شمع رسالت

یہ کتاب سیرت رسول کی ایک بہترین اور انمول سوغات ہے۔ اس میں علامہ ساجد فاروقی طاہر نے اللہ کے رسول ﷺ کی سیرت و صورت، اور صحابہ کرام کی محبت و ادب کے انمول ہیرے پیش کیے ہیں۔ ۲۲۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب میلاد مصطفی آرگنائزیشن نے ۲۰۱۳ء میں شایع کی۔

مدح النبی ﷺ من القرآن

اس کتاب کے مصنف پروفیسر حاجی عبد الخالق شیخ ہیں۔ اس کے ناشر مصنف خود ہیں۔ ۲۰۱۴ء میں شایع کی گئی اس کتاب میں حضور ﷺ کی عظمت اور شان و شوکت میں قرآنی آیات لکھی گئی ہیں۔ اس میں ۱۰۰ صفحات ہیں۔

حضور پاک ﷺ جون پیشگوئیوں

محمد صالح کھوڑو کی اس کتاب میں حضور ﷺ کی ۲۰۳ پیش گوئیاں بیان کی گئی ہیں۔ اس کتاب کو ۸ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ (۱) خلفائے راشدین کے متعلق، (۲) خلافتی فتوحات اور عہد خلافت کے متعلق، (۳) اہل بیت رضوان کے متعلق، (۴) غزوات کے متعلق، (۵) امام اور مجتہدین کے متعلق، (۶) اہل بدعت کے متعلق، (۷) اہم واقعات کے متعلق، (۸) قیامت کی نشانیوں کے متعلق۔ یہ تمام عنوانات جامع اور مختصر پیرائے میں آسان سندھی میں لکھی گئی ہیں۔ ۱۸۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب موسیٰ پبلیکیشن جام شورو کی جانب سے ۲۰۱۴ء میں شایع کی گئی۔

۱۲ ربیع الاول عاشقان رسول جی عید

سید عمار یاسر الدین راشدی کی کتاب رہبر فاؤنڈیشن لاڑکانہ نے ۲۰۱۴ء کو شایع کی۔ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور وصال پر بحث کی گئی ہے۔ میلاد رسول ﷺ کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ ۶۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب آسان سندھی میں پیش کی گئی ہے۔

شان حبیب الرحمان ﷺ

اس کتاب کے مصنف حضرت علامہ مفتی احمد یار نعیمی ہیں۔ اس کا سندھی ترجمہ شیر علی لغاری نے بہترین انداز میں کیا ہے۔ مترجم نے اس کتاب کا ترجمہ بہترین انداز میں کیا ہے، کہیں شاہ عبد اللطیف بھٹائی کے بیت بھی شامل کیے ہیں۔ ۲۰۱۴ء میں شایع کی گئی اس کتاب کے ماخذ جلال الدین

سیوطی (جامع الصغیر) الشفائ: قاضی عیاض، الباب فی علوم الکتٰب، علام عمر بن علی المواہب الدنیہ: علامہ احمد قسطلانی وغیرہ ہیں۔ اس میں ۳۷۱ صفحات ہیں۔

اسماء المصطفیٰ ﷺ

اس کتاب کی تحقیق و ترتیب خیر محمد برڑو سیہوانی نے دی ہے، جبکہ نظر ثانی سید گل محمد شاہ نے کی ہے۔ ۲۰۱۵ء میں مراد پبلی کیشن سیہون کی جانب سے شایع کی گئی یہ کتاب ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔

انقلاب مکہ

ڈاکٹر الطاف جاوید نے اس کتاب کو ۳ حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ نئی اور بہترین انداز میں لکھی گئی اس کتاب کے پہلے حصے میں تاریخی پس منظر، حجاز کے حالات نبوت سے پہلے، نبوت سے پہلے کی زندگی اور نبوت کے بعد مکی زندگی، دوسرے حصے میں مدنی دور پر روشنی ڈالی گئی ہے، بالخصوص اسلام کے انقلابی نظریے پر توحیدی معاشرے کے قیام کے لیے کوشش۔ تیسرے حصے میں نزولی ترتیب کی تحقیق کی تاریخ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس میں انہوں نے سیرت پاک کو قرآنی آیتوں کی روشنی میں بیان کیا ہے۔ اس کتاب کا سلیس سندھی میں ترجمہ احمدین شر نے کیا، جس کو ۲۰۱۵ء میں سندھیکا اکیڈمی کراچی نے شایع کیا۔ کتاب میں ۶۲۹ صفحات ہیں۔

سیرت جو مطالعو

مولانا وحید الدین خان کی یہ سیرت طیبہ پر ایک بہترین کتاب ہے، جس کا سندھی ترجمہ یوسف ہاشمی نے کیا ہے اور صاف و آسان سندھی میں لکھا ہے۔ سینٹر فار پیس اینڈ اسپرچوئلٹی حیدر آباد کی جانب سے یہ کتاب فروری ۲۰۱۵ء میں شایع کی گئی، جو کہ ۱۶۶ صفحات پر مشتمل ہے۔[۲۶]

حوالہ جات

۱. گھانگھرو، عبد الرزاق، ڈاکٹر، (۱۹۹۵ء)، "سندھی زبان میں قرآن کے تفسیر اور ترجمہ"، مہران اکیڈمی، شکارپور، و۲۵۔

۲. قاسمی، علامہ غلام مصطفیٰ، (۱۹۸۱ء) "اسلام کی علمی برکات سندھ میں، ماہنامی الولی اردو، حیدرآباد، ص ۳۔

۳. قاسمي، علامہ غلام مصطفيٰ (۱۹۷۹ع)، "علم سیرت جي او سر° ارتقاء سنڌ ° "تحقيقي مقالو ٠ماهي مهرا°، سنڌي ادبي بور ٠، حيدرآباد، ص ۱۱۲.

۴. طالب، محمد صادق، حکیم، (۱۹۴۸ء) "محمد صادق الامین"، مسلم ادبی پرنٹنگ پریس حیدر آباد، ص ۲۔

۵. ڈیپلائی، محمد عثمان، (۱۹۴۸ء) "سیرت محمدی"، اسلامی پرنٹنگ پریس حیدر آباد، ص ۵۔

۶. میمن، محمد یوسف، محمد صدیق،، (۱۹۴۹ء) "کامل رہنما ﷺ"، مسلم ادبی الیکٹرک پرنٹنگ پریس حیدر آباد، ص ۹۔

٧. شیخ، محمد شفیع، مفتی، (١٩٥٢ء) نور علی نور ﷺ، ایچ احمد اینڈ برادرس، حیدر آباد، ص٨۔

٨. رفیق احمد رفیق، (١٩٥٤ء) "پیغمبرِ اسلام ﷺ"، احمد نبی بخش حیدر آباد، ص٨۔

٩. بھٹو، مولا بخش، حبیب اللہ، (١٩٥٦ء) "رسول مقبول"، انوار بکڈپو فریئر اسٹریٹ کراچی، ص١١۔

١٠. ہالائی، محمد ابراہیم، محمد صالح مخدوم، (١٩٦٥ء)، "اخلاقی جواہر"، محمد یوسف اینڈ برادرس پبلشرز حیدر آباد، ص٧۔

١١. موریانی، بشیر احمد، "خدا جے پیارے پیغمبر ﷺ جی پاک زندگی"، فرحان پبلیکیشنز لطیف آباد، ص٣۔

١٢. میمن، عبد الغفور سندھی، (١٩٨٢ء) "محمد رسول ﷺ"، کاٹھیاواڑ اسٹور لاڑکانہ، ص١٣۔

١٣. بھٹو، اسد اللہ، (١٩٨٢ء) "رحمۃ اللعالمین ﷺ"، فکر و نظر پبلیکیشنز سکھر، ص٢۔

١٤. بخاری، سید صالح محمد شاہ، "رحمت عالم ﷺ"، یادگار پبلشرز چھوٹکی گھٹی حیدر آباد، ص٩۔

١٥. محمد یوسف، (١٩٨٥ء)، "سرور کائنات ﷺ" فکر و نظر پبلیکیشن سکھر، ص١۔

١٦. بارچو، مشتاق مسرور، (١٩٧٦ء)، "پیارو نبی ﷺ"، بارچو پبلیکیشن حیدر آباد، ص٣۔

١٧. سرہیہ، مسز تعظیم شوکت، (١٩٨٧ء) "اسوہ حسنہ"، ہادی پبلیکیشن لاڑکانہ، ص٥۔

١٨. محرم علی ٹگڑ، (١٩٨٨ء)، "کامل رہبر ﷺ"، سندھ نیشنل اکیڈمی حیدر آباد، ص٢٢۔

١٩. بخاری گل محمد شاہ، (١٩٩١ء)، "رہبر کامل"، سیرت اکیڈمی شہداد کوٹ، ص١٥۔

٢٠. شیخ، محمد یوسف، کیپٹن، (١٩٨٤ء)، "سرورعالم ﷺ"، فکر و نظر پبیلکیشنز سکھر، ص١٨۔

٢١. بلوچ، اللہ بخش، جی۔، (١٩٩٤ء)، "نبی آخر زمان (النبی الخاتم)"، دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی یونیورسٹی اسلام آباد، ص١١۔

٢٢. راجپر، محمد انس، ڈاکٹر، (٢٠٠١ء)، "حیات محمد ﷺ"، سندھیکا اکیڈمی، کراچی، ص٦۔

٢٣. بھٹو، برکت اللہ، (٢٠٠١ء)، "رسول اللہ ﷺ جوں وصیتوں"، مہران اکیڈمی شکارپور، ص١٣۔

٢٤. لاکھو، محمد صالح، حکیم، (٢٠٠١ء)، "حضور مجسم نور ﷺ" آر ایچ احمد اینڈ سنز حیدر آباد، ص٢۔

٢٥. چاچڑ، عبد الوہاب، مولانا، (٢٠٠٢ء)، "نسب النبی (نبی کریم ﷺ جو نسب نامو)"، شریعت پبلیکیشن سکھر، ص٩۔

٢٦. ہاشمی، یوسف، (٢٠١٥ء)، "سیرت جو مطالعو"، سینٹر فار پیس اینڈ اسپرچوئلٹی حیدر آباد، ص٢۔